سوال

شرک کی تعریف 432

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی خدمت میں جناب پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب امیر مرکزالدعوۃ والارشاد کی ایک تقریر کا کچھ حصہ ارسال ہے.جس میں انہوں نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ قبروں پر پھول چڑھانا قبر کو سجدہ کرنا وغیرہ شرک نہیں ؟متن ساتھ منسلک ہے آپ سے استفسار ہے کہ :

1۔کیا یہ موقف درست ہے ؟قرآن کی اصطلاح کی روشنی میں جو شرک کی تعریف کی گئی ہے کیا یہ تعریف درست ہے ؟

2کیا اہل کتاب مشرک نہیں ہیں ؟

3۔کیا پھول چڑھانا اور قبروں کو سجدہ کرنا کسی صورت میں بھی شرک نہیں ہے ؟

یر کا متن :

ے کون لوگ مراد ہیں کو مشرکین کی باقاعدہ اصطلاح ہے۔اور اس اصطلاح سے کون کون مراد ہیں ؟اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو اللہ کی شریعتوں کو نہیں مانتے تھے نہ وہ تورات کو نہ وہ انجیل کو اور نہ وہ ان نبیوں کو اور نہ آخرت کو مانیں نہ شریعت نہ کتاب نہ نبوت نہ آخرت جو ان کو سرے سے مانتے ہی نہیں تھے ا

وَلَتَسمَعُنَّ مِنَ الَّذينَ اوتُوا الكِتـٰبَ مِن قَبلِكُم وَمِنَ الَّذينَ أَشرَكوا أَذًى كَثيرًا...١٨٦.سورة آل عمران

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ت کے مشترکہ جواب بالاختصار ملاحظہ فرمائیں :

ہ 29۔30 31 :73۔72)

میں کوئی شک نہیں کہ عام مشرکوں کی نسبت بعض مسائل میں قرآن کریم نے ان سے امتیازی سلوک کیا ہے۔اس بناء پر قرآن کریم کے کئی ایک مقامات میں ان کو مشرکوں کے مقابلہ میں کتابی نسبت سے یاد کیا گیا ہے۔تاہم صرف کتابی نسبت سے اس دھوکے میں بتلا نہیں ہونا چاہیے۔کہ یہ مشرک نہیں بلاشـ

جہ سے میرے عزیز تلمیذ پروفیسر حافظ محمد سعید حفظہ اللہ کو غلطی لگ گئی کہ وہ مسلمان جن کی نسبت قرآن واسلام کی طرف ہے۔وہ بھی مشرک نہیں ہوسکتے چاہے جتنے مرضی اعمال شرکیہ کے مرتکب ہوں۔شاید اسی نظریے کی بناء پر جہاد کشمیر میں وہ ایک قبوری تنظیم سے متعاون ہیں جس کا سلفی تنظیم سے ذہن

ا ہے کہ غیر اللہ کے نام پر نذرو نیاز اور قبروں پر سجدہ ریز ہونا شرک ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُل إِنَّ صَلاتى وَنُسُكى وَمَحياىَ وَمَماتى لِلَّهِ رَبِّ العـٰلَمينَ١٦٢ لا شَريكَ لَهُ ۖ وَبِذٰلِكَ أُمِرتُ وَأَنا۠ أَوَّلُ المُسلِمينَ١٦٣...سورة الانعام

، کہہ دیں کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔''

یہ آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے۔کہ سجدہ اور ذبح عبادت ہے اور یہ حق غیر اللہ کو دینا شرک ہے۔حدیث میں ہے۔

«لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسرج» انظر الرقم المسلسل (٥١٩) (رواه ابوداؤد والترمذى والنسائى)

ج(١/٤٨٦) میں ہے :

«وفيه رد صريح على القبورين الذين يبنون القباب على القبور ويسجدون اليها ويسرجون عليها ويضعون الزهور والرياحين عليها تكريما وتعظيما لاصحابها» (١/٤٨٦)

، حدیث میں واضح تردید ہے۔ان قبوریوں کی جو جو قبروں پر قبے بناتے ان کی طرف سجدے کرتے ان پر چراغ جلاتے اور ان پر تعظیم واحترام کی خاطر پھول اور خوشبو رکھتے ہیں۔

ۃ 1/224 میں ہے :''اور یہ قبوری لوگ جو قبروں پر پھول ڈالتے ہیں اور درخت لگاتے ہیں۔اور غلاف چڑھاتے ہیں۔پھر ان پر خوشبو بکھیرتے ہیں اور ان پر چراغ جلاتے ہیں۔اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بدعت اور گمراہی کے کام ہیں۔''

ت کو میرا مشورہ ہے کہ اپنے غلط موقف پر دلائل دینے اور اس کی توجیہ وتاویل کرنے کی بجائے اس سے رجوع کریں اسی میں آپ کی عظمت وشان ہے ان شاء اللہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مقولہ ہے :

ح خير من التمادي في الباطل»

، پر اصرار سے بہتر ہے کہ انسان حق کی طرف رجوع کرے۔''(اعلام الموقعین)

رب العزت سب کو اخلاص کی توفیق بخشے آمین!

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص729

محدث فتویٰ